9-10-2020

Adil Rashid
Asst. Professor (Urdu) RN COLLEGE
HAJIPUR

MA - 3rd Sem Papr · II

موضوع - غزل کے اجزائے ترکیبی اور اس کی شناخت

Topic - Ghazal Ke Ijzaye tarkeebi
or uski shinakht

Scanned with CamScanner

غزل کے اجزائے ترکیبی اور اس کی شناخت

کسی صنف کی پہچان اس کی ہیئت، موضوع، جمالیات، رسومیات اور لفظیات وغیرہ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ لہذا غزل کی شناخت کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(۱) وزن یا بحر — وزن غزل کا لازمی جزو ہے۔ غزل غنائیت سے بھرپور ہوتی ہے۔ غزل میں نغمگی اور شدتِ احساس اس کی غنائیت پر حاوی ہوتے ہیں۔ اس میں بحر و قافیہ کے ذریعے آہنگ کو خوشگوار بنایا جاتا ہے ساتھ ہی روانی بھی اس کی جمالیات کا بنیادی حصہ ہے۔

(۲) قافیہ — قافیہ بھی وزن کی طرح غزل کا ضروری جزو ہے۔ وزن اور قافیے کے بغیر غزل کا تصور ممکن نہیں۔ غزل میں قافیے کی اہمیت کئی وجوہات کی بنا پر ہے۔ مثلاً غزل کا ہر شعر اپنے آپ میں مکمل ہوتا ہے اگر قافیہ نہ ہو تو غزل کے تمام اشعار کو خارجی ہیئت میں سمیٹنا یا باندھنا ممکن نہیں ہوگا۔

Scanned with CamScanner

کسی صنف کی تشکیل عموماً تین طرح سے ہوتی ہے ۔ ایک ہیئتی
تخصیص یعنی کسی صنف کے لئے کوئی خاص ہیئت مخصوص کر دی جائے ۔
دوسری موضوعات کی تخصیص ہے اس میں ہیئت کوئی بھی ہو
موضوع کی پابندی ضروری ہے ۔ تیسری قسم موضوع اور ہیئت
دونوں کی تخصیص سے قائم ہوتی ہے ۔

لیکن یہ بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ اصناف کی پہچان محض
موضوع اور ہیئت کے تعین سے پوری نہیں ہوتی بلکہ یہ محض آغاز
ہے ۔ کسی صنف کی شناخت میں موضوع اور ہیئت کو برتنے
کا سلیقہ ، جمالیاتی یا فنی اقدار ، تخلیقی رسومیات اور اس
صنف کو برتنے والوں کے تہذیبی تصورات وغیرہ بھی لازم
ہوتے ہیں ۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ غزل میں شعر کا مضمون عموماً قافیے کا پیرو ہوتا ہے۔ لہذا قافیے سے غزل کی خارجی اور داخلی ہیئت متعین ہوتی ہیں۔ قافیہ آہنگ اور غنائیت کو بھی متاثر کرتا ہے۔

(۳) ردیف۔ غزل میں ردیف کا ہونا کوئی لازمی شے نہیں ہے لیکن اس کی اہمیت قافیے سے کم نہیں۔ جس طرح مضمون عموماً قافیے کا پیرو ہوتا ہے اسی طرح شعر کے معنی کافی حد تک ردیف سے متعین ہوتے ہیں۔ شعر کی غنائیت میں بھی ردیف کا کافی اہم حصہ ہے، معنی کا تعین، ادائیگی میں تاکید، نغمگی، ہیئتی تشکیل اور مجموعہ میں اضافہ کے باعث ردیف کی اہمیت سے انکار مشکل ہے۔

(۴) مطلع، مقطع اور تعداد اشعار۔ مطلع غزل کا پہلا شعر ہوتا ہے اور اس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ مطلع سے مقطع تک پوری غزل ایک ہی وزن اور التزام قافیہ میں بندھی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

مطلع سے ہی غزل کی زمین کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ دونوں مصرعوں میں قافیہ کے استعمال سے مطلع دیگر اشعار کی بہ نسبت زیادہ مربوط اور موثر ہوتا ہے۔ غزل میں ایک سے زائد مطلعے کی بھی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ غزل کے آخری شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے جسے ہم مقطع کہتے ہیں۔

بعض شعرا کی غزلوں میں کہیں مطلع تو کہیں مقطع سے گریز ملتا ہے اور کہیں دونوں سے ہی۔ لہذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ غزل مقطع، مطلع اور کہیں دونوں کے بغیر بھی ممکن ہے۔

(5) مسلسل غزل یا قطع بندی — غزل کا ہر شعر معنی و مضمون کے اعتبار سے خود مکتفی ہوتا ہے۔ یہی غزل کی بنیادی خصوصیت ہے سوائے کچھ استثناء کے۔ جب کبھی معنی کی تکمیل ایک سے زائد اشعار میں ہوتی ہے اسے قطع بندی کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مسلسل غزل میں اول تا آخر پوری غزل میں ایک نوع کا معنوی تسلسل رہتا ہے۔ مسلسل غزل میں ہر شعر معنی و مفہوم کے لحاظ سے خود بھی مکمل ہوتا ہے اور پوری غزل بھی مجموعی طور پر ایک نوع کا تسلسل کا تاثر قائم کرتا ہے۔

(6) ریزہ خیالی یا معنوی تسلسل کا جیسا کہ عرض ہوا غزل کا ہر شعر ایک الگ مضمون کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود تمام اشعار کا ہیئتی اکائی میں ڈھل جانا کی بنیادی وجہ مضمون آفرینی، معنی آفرینی اور ایجاز واختصار ہے۔

(7) استعارہ سازی۔ غزل کا بنیادی تخلیقی سروکار استعارہ سازی ہے۔ لفظوں کے ساتھ مجازی معنی کا ابھر آنا غزل کا اصل جوہر ہے۔ چونکہ مضمون آفرینی اور معنی آفرینی غزل کی شناخت کا بنیادی جزو ہے جو استعارے کی ارزش کو قائم کرتا ہے۔ استعارے میں مضمون پیدا کرنے اور معنی کی کثرت کے لا محدود

امکانات ہیں۔

(۸) مضمون آفرینی ۔ غزل کی پہچان مضمون آفرینی سے بھی ہے ۔ کسی متن کے معنی اور مضمون کو سمجھنا نہایت ضروری ہے ۔ متن میں کیا کہا گیا ہے اسے معنی اور کس بارے میں کہا گیا ہے اسے مضمون ~~مضمون~~ کے طرح سے پرکھیں گے ۔

(۹) معنی آفرینی ۔ کسی بھی شاعر کا بنیادی مقصد معنی کا ترسیل ہے ۔ غزل میں معنی آفرینی کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ اس میں دریا کو کوزے میں بند کرنا ہوتا ہے ۔ غزل کو ایجاز و اختصار کا فن بھی کہا جاتا ہے ۔ اس میں اشاروں کنایوں اور استعارات سے کافی کام لیا جاتا ہے ۔ معنی آفرینی کسی بھی صنف کی جان کہی جا سکتی ہے ۔ معنی کی کثرت غزل کی اساسی خوبی ہے ۔

Scanned with CamScanner

غزل کی صنفی شناخت کے سلسلے میں ان تمام امور کا خیال رکھنا
اور انہیں برتنا ضروری ہے ۔ غزل اپنی انہیں خوبیوں کی وجہ کر
تمام صنفوں میں اولین صف کی حیثیت رکھتی ہے ۔

Scanned with CamScanner